# دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

# جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

## دہلی پولیس کے اسپیشل کمشنر نے جامعہ ملیہ اسلامیہ میں سائبر کلب لانچ کے اہم موقع پر سائبر سیکوریٹی سے متعلق بیداری لیکچر دیا

New Delhi, July 23, 2025

جناب دیویش چندرا سریواستو، دہلی پولیس کے اسپیشل کمشنر (کرائم ڈیویژن) نے آج جامعہ ملیہ اسلامیہ کے انجینئرنگ فیکلٹی کے آڈیٹوریم میں سائبر سیکوریٹی کے موضوع پر اہم لیکچر دیا۔ واضح رہے کہ یہ خطبہ جامعہ ملیہ اسلامیہ میں دفتر، ڈین اسٹوڈینٹس ویلفیئر کے تحت 'سائبر کلب' کے افتتاحی تقریب کے حصے کے طور پر تھا۔عزت مآب شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر مظہر آصف پروگرام کے سرپرست اعلیٰ تھے اور پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے پروگرام کے سرپرست سے شرکت کی۔ ڈاکٹر ہیمنت تیواری، ڈی سی پی ضلع جنوب مشرقی دہلی، دہلی پولیس بطور مہمان خصوصی شریک ہوئے۔ پروگرام میں متعدد آئی پی ایس افسران، دہلی پولیس کے سینئر عہد یداروں کے ساتھ ساتھ یونیورسٹی اور اس سے ملحقہ اسکولوں کے ڈینز، صدور شعبہ جات، فیکلٹی اراکین، غیر تدریسی عملہ اور طلبہ بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔ پروفیسر نیلوفر افضل ڈین، اسٹوڈینٹس ویلفیئر جامعہ ملیہ اسلامیہ، جناب ایس۔ اے رشید، جامعہ میں سیکوریٹی مشیر (سابق ڈی سی پی، دہلی پولیس)، کلب کی ٹیم کے اراکین کے ساتھ جن میں ڈاکٹر شانے کاظم نقوی، ڈاکٹر مشیر احمد، اور ڈاکٹر عمیمہ کلب کنو ینز شامل تھے ان کی رہنمائی میں پروگرام انتہائی خوش اسلوبی سے انجام پذیر ہوا۔

پروفیسر نیلوفر افضل، ڈین، اسٹوڈینٹس ویلفیئر نیز مشیر، سائبر کلب نے کہا" دفتر، ڈین اسٹوڈینٹس ویلفیئر کے تحت طلبہ کی سربراہی والے جامعہ سائبر کلب کے افتتاح پر ہمیں فخر ہے۔ اس کا مقصد تربیتی اجلاس، ورکشاپ اور ماہرین کے خطبات کی مدد سے سائبر سے متعلق بیداری اور ڈیجیٹل ہائیجین کو فروغ دینا ہے"۔ انھوں نے مزید کہا کہ" کلب آن لائن اخلاقی برتاؤ کی ہمت افزائی کے ذریعے ذمہ دار ڈیجیٹل شہریت کا فروغ اور سائبر قوانین وضوابط، ڈیجیٹل حقوق، اے آئی خطرات اور ابھرتے خطرات پر مباحثے منعقد کرا کے ذمہ دار شہری بنانا چاہتا ہے۔ اور یہ بات بہت اہم ہے کہ سائبر کلب، دہلی پولیس کی اکائی انٹلی جینس فیوژن اور اسٹریٹیجک آپریشنز (آئی ایف ایس او) کے ساتھ اشتراک کر کے سائبر سیکوریٹی میں عملی مہارت کے ساتھ علمی آموزش کے خلا کو پر کرے گا۔

جناب دیویش چندرا سریواستو نے اپنے خطاب میں سائبر کرائم کے مختلف پہلوؤں اوران سے بچاؤ کے طریقے بتا کر سامعین کوبصیرت عطا کی۔انھوں نے یونیورسٹی کی جانب سے سائبر کلب کے قیام کی اہمیت کوتسلیم کیا اوراسے آج کے زمانے کی ضرورت بتایا اور کہا کہ اس سے کیمپس کو سائبر سیکور بنانے میں مدد ملے گی۔انھوں نے کہا کہ 'مجھے یقین ہے کہ جامعہ اپنی اعلی رینکنگ کی وجہ سے جواس نے حاصل کی ہیں جیسے این آئی آر ایف اور دیگر رینکنگ دوسرے اداروں کے لیے بطور رول ماڈل کام کرے گی۔میں سمجھتا ہوں کہ جامعہ، پورے یونیورسٹی کیمپس کو سائبر سیکور یا سائبر سیف یقینی بنانے کے مقصد سے اپنے سائبر کلب کے ذریعہ ایک مثالی رول ادا کرسکتی ہے۔

اپنے زبردست پاور پوائنٹ پرزینٹیشن میں جناب سریواستو نے سائبر کرائم کے بڑھتے دائرے کواجاگر کیا اوراس طرح کے کسی بھی سائبر حملے سے بچنے کے لیے احتیاط برتنے کی ضرورت پر زور دیا۔ابھی واقع ہونے والے مختلف قسم کے سائبر کرائم سے متعلق انھوں نے بھر پور وضاحت دی،ان کے رجحان بتائے، تدارک کا طریقہ بتایا اوراس طرح کے واقعات کی اطلاع کہاں دینی ہے اس کی پوری تفصیل بتائی۔

طلبہ سے خصوصی خطاب میں ڈاکٹر ہمنت کمار ڈپٹی کمشنر پولس ،جنوب مشرقی دہلی نے سوشل میڈیا استعمال کرتے ہوئے ضروری احتیاط کوتفصیل سے بتایا۔انھوں نے اجاگر کیا کہ مول بینک اکاؤنٹس ایک بڑا مسئلہ ہے اوراس طرح کے اکاؤنٹ کا شکار نہ ہوں اس کے لیے احتیاطی تدابیر بتائیں۔ڈاکٹر تیواری نے طلبہ سے اپیل کی کہ وہ ورچوئل شعبے میں ذاتی معلومات دوسروں کے ساتھ ساجھا نہ کریں خاص طور سے جذباتی انحصارات کو بڑھاوادینے سے بچنے کے لیے۔

پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل جامعہ جامعہ ملیہ اسلامیہ نے جامعہ میں سائبر کلب کے قیام کی ڈی ایس ڈبلیو دفتر کی کوششوں اوراس کے اقدامات کوسراہا جس کا مقصد یونیورسٹی کے متعلقین میں سائبر کرائم سے متعلق بیداری عام کرنا ہے۔انھوں نے سائبر کرائم کے قیام کے مختلف اغراض ومقاصد پر بات کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ اس سے مزید سائبر سیکور کیمپس کے فروغ میں مدد ملے گی۔

پروفیسر مظہر آصف،عزت مآب شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اپنے صدارتی خطاب میں اس بات پر زور دیا کہ جولوگ سائبر شعبے میں مالیاتی کرائم میں ملوث ہوتے ہیں وہ اپنے متاثرین کی طمع اوران کی لالچ کا فائدہ اٹھاتے ہیں۔انھوں نے کہا کہ لوگوں کوخود اپنی ذات میں مطمئن ہونا چاہیے اور لالچ کا غلام نہیں ہونا چاہیے۔انھوں نے سبھی کو بہتر انسان بننے کے لیے کوشش کرنے کی ترغیب دلائی تا کہ منفیت اور باطل وفاسد خیالات سے بچا جاسکے اور کہا کہ اجنبیوں کے ساتھ اپنی ذاتی معلومات ساجھا کرنے سے تب تک اجتناب برتیں جب تک بے حد ضروری اور ناگزیر نہ ہو۔

ڈاکٹر مشیر احمد، رکن سائبر کلب نے شکریے کی رسم ادا کی۔ پروگرام کا اختتام قومی ترانے کی نغمہ سرائی پر ہوا۔

**پروفیسر صائمہ سعید**

افسراعلی، تعلقات عامہ